بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا · اِنَّ مَعَکُمْ ... یُبَشِّرُ

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر

روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم یکشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۲۱/۵۶ | ۱۰ ؍اخاء ۱۳۴۶ھش ۶ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۰۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی محبت اس قدر استیلاء کرے کہ ماسوی اللہ جل جاوے

یہی وہ عمل ہے جس سے گناہ جلتے ہیں اور یہی وہ نسخہ ہے جس سے معرفت اور بصیرت حاصل ہوتی ہے

"قرآن شریف کی تعلیم کا خلاصہ مغز کے طور پر یہی بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت اس قدر استیلا کرے کہ ماسوی اللہ جل جاوے۔ یہی وہ عمل ہے جس سے گناہ جلتے ہیں اور یہی وہ نسخہ ہے جو اسی عالم میں انسان کو وہ حواس اور بصیرت عطا کرتا ہے جس سے وہ اس عالم کی برکات اور خوشحالی کو اِس عالم میں پاتا ہے اور معرفت اور بصیرت کے ساتھ یہاں سے رخصت ہوتا ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو اس زمرہ سے الگ ہیں، مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖۤ اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی اور ایسے ہی لوگوں کے لئے فرمایا ہے وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ۔ یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرتے ہیں ان کو دو جنت ملتے ہیں۔ ہمارے نزدیک اس کی حقیقت یہ ہے کہ ایک جنت تو وہ ہے جو مرنے کے بعد ملتی ہے۔ دوسری جنت اسی دنیا میں عطا ہوتی ہے اور یہی جنت اس دوسری جنت کے ملنے اور عطا ہونے پر بطور گواہ واقعہ ٹھہر جاتی ہے۔ ایسا مومن دنیا میں بہت سے دوزخوں سے رہائی پاتا ہے۔ مختلف قسم کی بد اخلاقیاں، یہ بھی دوزخ ہی ہیں۔ جن چیزوں سے شدید تعلق ہو جاتا ہے وہ بھی ایک قسم کا دوزخ ہی ہے۔ کیونکہ پھر ان کو چھوڑنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مثلاً مال سے محبت ہو اور اسے چور لے جائیں تو اسے سخت تکلیف ہوتی ہے یہاں تک کہ بعض اوقات ایسے لوگ مر ہی جاتے ہیں یا ان کی زبان بند ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر اور جن فانی اشیاء سے محبت ہے وہ اگر تلف ہو جائیں یا مر جائیں تو اس کو سخت رنج اور صدمہ ہوتا ہے۔

مثنوی میں ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک شخص کا ایک دوست مر گیا جس کے غم میں وہ رو رہا تھا اس سے پوچھا گیا تُو کیوں روتا ہے تو اس نے کہا کہ میرا ایک نہایت ہی عزیز مر گیا۔ اس نے کہا کہ تُو نے مرنے والے سے دوستی ہی کیوں کی ——— اصل بات یہ ہے کہ مفارقت تو ضروری ہے اور جدائی ضروری ہوگی، یا یہ خود جلے گا یا وہ جس سے دوستی اور محبت کی ہے۔ پس وہ مفارقت عذاب کا موجب ہو جاتی ہے۔ لیکن جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتے ہیں۔ اور ان فانی اشیاء کے دلدادہ اور گرویدہ نہیں ہوتے وہ اس عذاب سے بچا لئے جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۵۴-۵۵)

اخبارِ احمدیہ

— ربوہ ۹ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

— ربوہ ۹ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل یہاں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ یورپ امریکہ اور افریقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مخلص اور فدائی جماعتیں قائم ہیں بتایا کہ حضور کے یورپ میں قیام کے دوران امریکہ سے نو احباب جن میں بعض بہنیں بھی شامل تھیں ملاقات کی غرض سے وہاں تشریف لائے۔ اسی طرح ماریشس اور نائیجیریا کے بعض احباب نے بھی لنڈن پہنچ کر حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور نے ان سب بہنوں اور بھائیوں کے اخلاص اور جذبۂ فدائیت کی تعریف فرمائی۔

خطبہ کے دوران حضور نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ مغرب میں اب عیسائیت مُردہ ہو چکی ہے۔ اور وہاں زبردست خلا پیدا ہو چکا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس خلا کو اسلام سے پُر کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اس ذمہ داری کو کماحقہ ادا کرنے کے لئے حضور نے احباب کو اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے، قربانیوں کے لئے تیار رہنے اور غلبہ اسلام کے لئے درد و سوز کے ساتھ دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔

— ربوہ ۹ ستمبر۔ کل بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اس استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی جو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے یورپ کے نہایت کامیاب تبلیغی دورہ سے مراجعت پر حضور کی خدمت میں مبارکباد عرض کرنے کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے "ایوانِ محمود" میں منعقد کی تھی۔ تقریب میں کثیر التعداد مقامی خدام کے علاوہ بعض دیگر احباب بھی شریک ہوئے تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مرزا مقبول احمد صاحب ذبیح مہتمم مقامی نے حضور کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے خدام سے خطاب فرما کر انہیں زریں نصائح سے سرفراز فرمایا۔ حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض پر روشنی ڈالکر خلافت کے ساتھ دلی وابستگی کی اہمیت، محنت کی عادت، دیانتداری سے فرائض کی بجا آوری اور زندگی میں عاجزانہ راہیں اختیار کرنے کی ضرورت کو واضح فرما کر خدام کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۷ء

کیا لامذہبیت صحیح انسان بنا سکتی ہے

(۳)

اس طرح اشتراکی الحاد کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ مضمون نگار کے ذہن میں ایک ایسا بگڑا ہوا دین ہے جو ترک دنیا سکھاتا ہے اور دنیا سے الگ تھلگ رہ کر روحانی ترقی کے مدارج طے کرانے کا مؤید ہو اس نے اسلام کا جو ایک عملی دین ہے کبھی غور سے مطالعہ نہیں کیا۔ ورنہ اس کو معلوم ہوتا کہ قرآن کریم اس زندگی کو دھکے دیتا ہے۔ جو انسان کو محض توکلیہ بنا دیتا ہے۔ اسلام تو سراسر ایک ارتقائی کشمکش کا نام ہے۔ وہ ترک دنیا نہیں بلکہ تسخیر کائنات سکھاتا ہے۔ بے دست و پا کر دینے والے توکل سے اسلام آشنا نہیں ہے۔

افسوس ہے کہ اہل اسلام نے عجمی اثرات کے ماتحت حقیقی اسلامی نظریات کو دبا دیا ہے۔ اور اس کی جگہ غلط مذہبی طریقے اپنا لئے ہیں خیال کرنا چاہیئے کہ جو مذہب دن میں پانچ وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا ہے کیا وہ مذہب کاہلی اور سستی سکھاتا ہے۔ اسلام کی الکتاب قرآن کریم تو قدم قدم پر انسانی عقل کو اپیل کرتی ہے۔ البتہ اسلام اس دنیا کی کشمکش کے لئے ایک خاص لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔ جو مذہب رزق حلال پر زور دیتا ہے۔ جو مذہب ذخیرہ اندوزی اور احتکار کو جرم قرار دیتا ہے۔ اس مذہب پر یہ الزام لگانا کہ اس نے غریبوں کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہی کہنا سکھایا ہے بڑے درجہ کی حماقت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ عظیم الشان الفاظ تو انسان کو ایک ایسی قوت بخشتے ہیں جس کا چشمہ کبھی خشک نہیں ہو سکتا۔ جو انسان کو ہر انسانی قوت کے مقابلہ میں جرأت مندی سکھاتی ہے۔ یہ الفاظ انسان کو لامتناہی قوت۔ استقلال سکھاتی ہے۔ یہ الفاظ انسان کے اس زندگی میں اس بہشت کے دروازے کھولتی ہے۔ جس کا وصف اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں یہ کہ

لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

اس کے برخلاف مضمون نگار کا یہ تصور کہ مرنے کے بعد اس کو کہا جائے کہ

"وہ فی الواقعہ سچا مزدور تھا"

انسان کے بیٹے دوسروں کے لئے اپنی جان کھپانے کے لئے کیا کشش رکھ سکتا ہے۔ وہ تو یہ کہے گا کہ جب مرکر مجھے بے جان ذرہ بنکر افلاک کی گردش کے ساتھ گردش کرتے رہنا ہے تو مجھے کیا پڑی ہے۔ کہ میں اپنا عیش و آرام چھوڑ کر دوسروں کے لئے اذیت اٹھاتا پھروں۔ کیوں نہ کمزوروں کا مال لوٹ کر اور ان کو ہراساں کر کے اپنا حلوہ مانڈہ اڑاؤں۔ ایسا مردہ نظریہ انسانیت کو کیا زندگی بخش سکتا ہے۔ یہ تو وہی بات ہے جیسا کہ اکبر الٰہ آبادی نے مزاحیاً کہا ہے ؎

مشرقی کو ہے ذوق روحانی
مغربی کو ہے شوق جسمانی
کہا منصور نے خدا ہوں میں
ڈارون بولا بوزنا ہوں میں

الغرض صرف اسلام ہی انسان کو انسانیت کی آخری منزل تک اونچا کر سکتا ہے اور انسانیت کو شرف و احترام بخش سکتا ہے۔ اور الحاد انسان کو حیوان بناتا ہے۔ اسلام حیوان کو انسان۔ انسان کو با اخلاق انسان اور باخدا انسان بناتا ہے۔ یہ سلسلہ ارتقا ہے جو اسلام کی تعلیم عطا کرتی ہے۔ ورنہ حیوانیت صرف حماقت۔ اور تباہی کی وادیوں میں سرگرداں کرنے کے سوا اور کچھ نہیں کر سکتی۔ بیل کو اگر ایک ہری بھری چراگاہ چرنے کے لئے مل جائے تو اس کی تلاش ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن انسان مٹی سے نباتات ہی نہیں اگاتا بلکہ پہاڑوں کے جگر چیر کر ان سے دریا بہاتا ہے۔ اور ان کے اندر سے جواہرات نکالتا ہے۔ الغرض الحادی اگر عقل انسان کو بے جان پتھر بناتی ہے۔ تو اسلام میں عقل ہی انسان کو شہباز و شاہین کی پرواز سکھاتی ہے۔

حدیث النبیؐ

مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے لڑنا کفر ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُہٗ کُفْرٌ

ترجمہ۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔"

(بخاری کتاب الایمان)

"ناصر دین بھی ہے حافظ قرآن بھی ہے"

آج کے دور میں نمرود کا سامان بھی ہے
رسم فرعون بھی ہے ورثۂ ہامان بھی ہے

کفر و الحاد کے نرغہ میں ہے ساری دنیا
موت کے کھیل میں الجھا ہوا انسان بھی ہے

نشۂ کبر میں سرمست ہے ہر فرد بشر
شرط ابلیس بھی ہے غرۂ شیطان بھی ہے

ڈوبتی ناؤ، تلاطم کی جنوں خیز فضا
چار سو پھیلا ہوا حشر کا طوفان بھی ہے

کشتیٔ نوح میں آ جاؤ کہ اس دور میں بھی
موت کے ہاتھ سے بچ جانے کا امکان بھی ہے

ارض ربوہ میں چلے آؤ کہ اس بستی میں
جلوۂ حسن بھی ہے، جذبۂ احسان بھی ہے

وہ مسیحائے زمانہ ہے یہاں پر موجود!
جس کے سانسوں میں شفا بخشیٔ ایمان بھی ہے

جس کی آنکھوں میں ہے تنویر خلیل اللّٰہی
جس کے ہاتھوں میں ید موسیٰ عمران بھی ہے

وہ خدا ساز، خدا کوش، خدا کا محبوب
عظمت دین محمدؐ کا نگہبان بھی ہے

"ناصر دین بھی ہے حافظ قرآن بھی ہے"

پروفیسر پرویز پروازی

اسلام میں خاندانی تفاخر اور تعصب کی ممانعت و مذمت

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی (مربی سلسلہ) کوٹلی آزاد کشمیر)

اسلام میں خاندانی تفاخر۔ تعصب اور تکبر کی ممانعت و مذمت کی گئی ہے کیونکہ بنی نوع انسان میں اس سے باہمی نفرت۔ عداوت۔ تکبر اور فساد پیدا ہوتے ہیں۔ نسلیں اور قبیلے صرف باہمی امتیاز اور ایک دوسرے کا تعارف حاصل کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں انہیں نسلی تفاخر۔ تعصب اور تکبر کا ذریعہ بنانا اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز و مکرم صرف وہی شخص ہے جس کے اعمال اچھے ہیں خواہ وہ کسی نسل اور خاندان سے تعلق رکھتا ہو۔ بنی نوع انسان مرد و عورت سے پیدا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ
مِنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی وَ
جَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ
لِتَعَارَفُوْا۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ
عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔ اِنَّ اللّٰہَ
عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ۔

(حجرات ع ۲)

یعنی اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تم کو کئی گروہوں اور قبائل میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ یقین جانو! اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ اللہ یقیناً بہت علم رکھنے والا اور بہت خبر رکھنے والا ہے۔

اس آیت میں جامع اور واضح الفاظ میں بتایا گیا ہے کہ لوگ یاد رکھیں وہ مرد و عورت سے پیدا کئے گئے ہیں اور انہیں مختلف گروہوں اور قبیلوں میں صرف باہمی امتیاز و تعارف کے لئے تقسیم کیا گیا ہے نہ باہمی تفاخر۔ تعصب اور تکبر کے لئے۔ پھر کسی انسان کے بڑے ہونے کا معیار بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بنی نوع انسان میں سے سب سے زیادہ معزز و محترم صرف وہی شخص ہے جو سب سے زیادہ متقی۔ صالح اور نیک ہو۔ یہ جو فرمایا ہے کہ اللہ علیم و خبیر ہے۔ اس میں انتباہ کیا گیا ہے کہ اللہ تمہارے حرکات و افعال کو بخوبی جانتا ہے اس سے تمہارے حالات پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ نیز یہ کہ دراصل وہی علیم و خبیر خدا بہتر جانتا ہے کہ کون اچھا ہے اور کون بُرا۔ کون بڑا ہے اور کون چھوٹا۔ پس تم کسی کے بڑے چھوٹے اور اچھے بُرے ہونے کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بہت ممکن ہے کہ جسے تم بُرا یا چھوٹا سمجھو وہ خدا کے نزدیک اچھا اور بڑا ہو اور جسے تم اچھا یا بڑا سمجھو وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک بُرا اور چھوٹا ہو کیونکہ سب کے اعمال کا پیمانہ خدا کے پاس ہے۔ پس تم نسلی اور خاندانی تفاخر سے بچتے رہو اور کسی کو حقیر اور بُرا نہ سمجھو۔ نیز تعصب اور تکبر میں ہرگز مبتلا نہ ہو ورنہ علیم و خبیر خدا تم سے حساب لے گا اور مؤاخذہ کرے گا۔

ایک مقام پر فرمایا

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ
کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا۔

(نساء ع ۲)

یعنی اللہ تعالیٰ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو متکبر ہو اور فخر کرنے والا ہو، سورۂ لقمان میں ہے کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ
لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ
فِی الْاَرْضِ مَرَحًا۔
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ۔

(لقمان ع ۲)

یعنی اپنے گال لوگوں کے سامنے غصے سے مت پھلا اور زمین پر تکبر سے نہ چل۔ اللہ یقیناً ہر شیخی کرنے والے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا۔

نسلی تفاخر اور خاندانی تعصب کے نتیجہ میں تکبر کے علاوہ تحقیر یعنی دوسروں کو حقیر سمجھنے اور حسد کرنے کی بدعادات پیدا ہوتی ہیں۔ نیز محبت و ہمدردی کی بجائے باہمی تفرقہ سخت دلی، خود غرضی، عداوت اور فسادات پیدا ہوتے ہیں۔ ابتداء میں آدم کے مقابلہ میں شیطان نے بھی تکبر حسد اور تفاخر سے کام لیا تھا اور اپنے مقابلے میں آدمؑ کو حقیر سمجھا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے شیطان کو اس کے تفاخر۔ تحقیر اور تکبر کی وجہ سے ملعون و مردود قرار دیدیا اس سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلا فساد اسی تفاخر۔ تحقیر۔ تکبر اور تعصب کے نتیجہ میں ہی پیدا ہوا تھا اور اب تک اکثر و بیشتر فساد دنیا میں اسی تکبر۔ تحقیر۔ تفاخر اور تعصب کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں کیونکہ انسان تکبر سے دوسرے لوگوں پر غلبہ اور تسلط حاصل کرنا چاہتا ہے جب دوسرے مزاحم ہوتے ہیں تو فساد لڑائی اور بدامنیاں پیدا ہوتی ہیں۔

ارشاداتِ نبویؐ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شدت سے نسلی تفاخر اور خاندانی تعصبات کی ممانعت و مذمت فرمائی ہے عیاض بن حمارؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ اللّٰہَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ
تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرُ
اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ وَّلَا
یَبْغِیْ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ

(مسلم)

یعنی اللہ تعالےٰ نے مجھ پر وحی کی ہے کہ تم تواضع اور نرمی اختیار کرو یہاں تک کہ کوئی بھی کسی دوسرے پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی بھائی کسی پر زیادتی کرے۔

واثلہ بن اسقعؓ سے روایت ہے کہ مَیں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ تعصب کیا ہے؟ فرمایا:-

اَنْ تُعِیْنَ قَوْمَکَ
عَلَی الظُّلْمِ۔

(ابوداؤد)

یعنی یہ کہ تو ظلم پر اپنی قوم کی مدد کرے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنی قوم سے محبت کرنا یا ان کی مدد کرنا ممنوع نہیں ہے بلکہ کسی ظلم اور گناہ کے معاملہ میں برادری کی وجہ سے انکی تائید و امداد کرنا تعصب ہے جو ممنوع ہے۔

عبادہ بن کثیرؓ سے بالواسطہ روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اے خدا کے پیغمبر! کیا اپنی قوم سے محبت کرنا تعصب ہے؟ فرمایا نہیں لیکن تعصب یہ ہے کہ انسان اپنی قوم کی مدد اس حالت میں کرے کہ وہ ظلم کرتی ہو۔ (احمد و ابن ماجہ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قومیں اور لوگ اپنے باپ دادا پر فخر کرنے سے باز رہیں جو باپ دادا مرکھپ گئے اور دوزخ کے کوئلے ہو گئے۔ ورنہ وہ خدا کے نزدیک اس کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہیں جو پاخانہ کے وقت زمین سے نکلتا اور پاخانہ کو اپنی ناک سے ہٹاتا رہتا ہے۔ مسلمانو! اللہ تعالےٰ نے تم سے جاہلیت کے عیوب اور اپنے باپ دادا پر فخر کرنا دُور کر دیا ہے۔ انسان یا تو مومن و متقی ہے یا گنہگار و بدبخت ہے اور بس۔ تمام لوگ آدمؑ کے بیٹے ہیں اور آدمؑ مٹی سے تھے۔

(ترمذی و ابوداؤد)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ناحق بات پر اپنی قوم کی مدد کی وہ اس اونٹ کی مانند ہے جو کنوئیں میں گر پڑا اور وہ دُم پکڑ کر اُسے کھینچا جاتا ہے (ابوداؤد)

یعنی جس شخص نے تعصب برتا اُسنے اپنے آپ کو ہلاک کر دیا۔

جُبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص میری جماعت سے نہیں ہے جسنے عصبیت کی طرف دعوت دی اور وہ بھی میری ملت میں سے نہیں جس نے عصبیت پر لڑائی کی اور اس شخص کا بھی مجھ سے کوئی تعلق نہیں جو عصبیت کی حالت میں مر گیا۔ (ابوداؤد)

ایک اور حدیث حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری تعریف میں مبالغہ نہ کیا کرو۔ جس طرح عیسائیوں نے حضرت مسیح ابن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا (اور گمراہ ہو گئے) مَیں تو صرف خدا کا بندہ

ہوں۔ پس تم صرف یہ کہا کرو کہ "خدا کا بندہ اور خدا کا رسول"۔ (متفق علیہ)

ان ارشادات سے واضح ہے کہ نسلی تفاخر۔ خاندانی تعصب۔ کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا اور تکبر کس قدر ممنوع و مذموم ہے۔

تاریخ سے واقف لوگ جانتے ہیں کہ مسلمانوں کے اتحاد اور مرکزیت کو اسی نسلی اور خاندانی تفاخر و تعصب نے نقصان پہنچا کر تباہ و برباد کر دیا۔ خلافتِ راشدہ بھی انہی خاندانی تعصبات اور فسادات کے نتیجہ میں ختم ہو گئی اور ملوکیت قائم ہو گئی۔ پھر ملوکیت بھی ختم ہو گئی۔ انگریزوں کے خروج کے وقت ترکوں میں برائے نام خلافت تھی مگر انگریزوں نے عربوں۔ مصریوں اور ترکوں میں خاندانی تفاخر و تعصب کا زہریلا بیج بویا اور مسلمانوں میں پھوٹ ڈال دی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ خلافت اور رہی سہی مرکزیت کا خاتمہ ہو گیا اور انگریزوں کے عروج و غلبہ کے لئے راستہ ہموار ہو گیا۔ عیسائی مسلمانوں پر غالب آ گئے اور مسلمان مغلوب ہو گئے اور قومی و ملکی تعصبات کے نتیجہ میں اب تک مغلوب ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نسلی تفاخر۔ خاندانی تعصب اور تحقیر و تکبر سے اور ان کے مذموم اور تباہ کن اثرات سے محفوظ رکھے۔

آمین یا ربّ العٰلمین

ضروری اطلاع

چند دنوں سے پسرور میں میرے متعلق یہ خبر پھیلائی گئی تھی کہ خدانخواستہ میں کسی حادثہ میں وفات پا گیا ہوں۔ جس کو سن کر کئی دوستوں نے بذریعہ ٹیلیفون اور بذریعہ خطوط میری خیریت کے متعلق دریافت کیا ہے۔ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت سے ہوں اور ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے محض انسانی ہمدردی کے جذبہ کے تحت میری خیریت کے متعلق خطوط لکھے یا بذریعہ ٹیلیفون خیریت دریافت کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ آمین۔

مبشر احمد طاہر آف پسرور
حال ربوہ

وقفِ عارضی کی عظیم برکات

اس سے تربیت و اصلاح کی نئی راہیں کھلتی ہیں

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف عارضی کی تحریک تمام حلقوں میں اپنے نیک اثرات پیدا کر رہی ہے۔ واقفین کو اللہ تعالیٰ خاص خدمات کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ گزشتہ دو ڈیڑھ ماہ میں ایک ہزار کے قریب بزرگوں اور بھائیوں نے وقف عارضی میں حصہ لے کر مختلف مقامات پر تعلیم قرآن اور تربیت جماعت کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔ ان میں ایک محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا بھی ہیں۔ وہ پشاور بھجوائے گئے تھے۔ مربی سلسلہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اس سلسلہ میں جو تاثرات ارسال کئے ہیں وہ تحریک وقف عارضی کی برکات پر بخوبی روشنی ڈالتے ہیں اس لئے انہیں مکمل طور پر شائع کیا جاتا ہے احباب کو چاہیئے کہ اولین فرصت میں وقف عارضی میں حصہ لیں۔ یہ وقف دو ہفتے سے لے کر چھ ہفتے تک کے لئے ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں واقف اپنے خرچ پر خود کھانے کا انتظام کرتے مرکز کی طرف سے مقررہ جماعت میں جاتا ہے اور تعلیم قرآن پاک کا فریضہ ادا کرتا ہے غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو توفیق بخشے۔ آمین۔

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب پشاور لکھتے ہیں:۔

"سیّدی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ تحریک "وقف عارضی" بڑے بابرکت نتائج پیدا کر رہی ہے۔ واقفینِ عارضی مختلف جماعتوں میں قیام کر کے بڑی عمدگی سے تعلیم القرآن کے ساتھ ساتھ دیگر تربیتی اور اصلاحی امور سرانجام دیتے ہیں۔ اپنے خرچ پر سفر کرنا اور اپنے خورد و نوش کا خود انتظام کرنا دلوں میں ایک خاص قسم کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ یہ سب خلافتِ حقّہ کی برکات ہیں۔ میرے نزدیک وقف عارضی کی تحریک دراصل المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقدس تحریکات وقفِ جدید اور تحریکِ جدید کے کاموں کو تقویت پہنچانے والی آسمانی تحریک ہے۔ اب معلمین اور مربیان سلسلہ اپنے آپ کو اکیلے نہیں پاتے کیونکہ اسی تحریک نے ہر احمدی میں یہ احساس پیدا کر دیا ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر تربیت کا ذمہ دار ہے اور اصلاح و ارشاد کا کام کر سکتا ہے۔ پھر اس تحریک کی بدولت جماعت کے سرکردہ احباب کو بھی خدمتِ دین کا بہترین موقعہ مل گیا ہے۔ اسی طرح تربیت و اصلاح کی نئی نئی راہیں کھل گئی ہیں۔ خصوصاً ایسا واقف عارضی جو دنیوی علم اور ظاہری وجاہت کے ساتھ ساتھ قرآن کریم اور کتب سلسلہ احمدیہ سے گہری واقفیت رکھتا ہے اور عملی رنگ میں دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کا بندہ ہو چکا ہوتا ہے کسی بھی جماعت میں جا کر اپنوں اور بیگانوں کو بے حد متاثر کرتا ہے۔ وہ اپنے مختصر قیام میں قرآن کریم کے نکات و معارف بیان کرتے ہوئے عجب قسم کی علمی اور روحانی فضا پیدا کرتا ہے اس سے سننے والوں کو قرآن کریم سیکھنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔ دنیا کی محبت ٹھنڈی پڑ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کے لئے ایک نیا ایمان اور جوش پیدا ہو جاتا ہے اور ایک خاص قسم کا سرور حاصل ہوتا ہے۔ پچھلے دنوں ایک واقف عارضی بزرگ مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب کی آمد سے کچھ اسی قسم کی کیفیت پیدا ہوئی۔ آپ نے عملاً اسلام کو بڑی خوبصورتی سے پیش فرمایا۔ آپ کی گفتگو، درس القرآن، خطبات و لیکچرز سے اپنوں کے علاوہ بیگانے بھی بے حد متاثر ہوئے۔ ہر مجلس میں آپ کے دنیوی اور دینی علم کے حسین امتزاج نے دلکشی پیدا کی اور اسلام اور قرآن کے اصولوں کی برتری ظاہر ہوئی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس کتب اور خلفاء سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر کے گہرے مطالعہ اور قرآن کریم پر سالہا سال کے غور و فکر اور اس کی علمی تحقیق نے آپ کی دینی معلومات میں بڑی وسعت پیدا کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کے عملی نمونہ نے آپ کی شخصیت کو اور بھی باوقار اور پُرکشش بنا دیا ہے۔ بلاشبہ جماعتِ احمدیہ پشاور کے لئے مکرم مرزا صاحب موصوف کا چند روزہ قیام بڑا ہی بابرکت تھا۔ اور یہ سب کچھ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود کی برکات ہیں۔ جنہوں نے وقف عارضی جیسی مبارک تحریک جاری کر کے جماعتوں کی علمی اور اخلاقی اور روحانی ترقی کے راستے کھول دئے۔ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا۔

اللہ تعالیٰ تمام واقفینِ زندگی احباب کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔"

میری صدر صاحبان اور خطباء کرام سے درخواست ہے کہ وہ احباب کو وقف عارضی میں شمولیت کے لئے خاص توجہ دلائیں۔ واقفین کی بہت ضرورت ہے۔ جماعت کا بھی اس میں فائدہ ہے اور خود واقفین بھی آسمانی برکات حاصل کرتے ہیں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری
نائب ناظر اصلاح و ارشاد

ماہنامہ تحریک جدید

ماہ ستمبر کا شمارہ حسبِ معمول پانچ تاریخ کو پوسٹ کیا جا چکا ہے اگر دو چار روز تک پرچہ کسی خریدار کو نہ ملے تو اطلاع دیں تاکہ دوبارہ ارسال کیا جا سکے۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

۲۰ ستمبر شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ہے

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اساتذہ وطلباء جامعہ احمدیہ کا وادی کاغان میں تفریحی پیدل سفر

(عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے سیکرٹری ہائیکنگ کلب جامعہ احمدیہ ربوہ)

جامعہ احمدیہ ربوہ درس و تدریس کا وہ مرکزی دینی ادارہ ہے جس میں طلباء کو مذہبی تعلیمات سے روشناس کروایا جاتا ہے تا وہ حصول تعلیم کے بعد پاکستان اور دیگر غیر ممالک میں اسلام کے پیغام کی اشاعت کر سکیں اس ادارہ میں تعلیم کے ساتھ ساتھ بہت سے ایسے پروگرام بھی جاری ہیں جن کا مقصد طلباء میں محنت، جفاکشی اور انتظامی قابلیتیں پیدا کرنا ہے۔ ہائیکنگ یا پہاڑی علاقہ میں پیدل تفریحی سفر اسی قسم کے پروگراموں میں سے ایک ہے

امسال یہ سفر وادی کاغان میں کیا گیا جو پاکستان کے بالائی علاقہ میں ایک خوبصورت اور سرسبز وادی ہے اساتذہ میں سے مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر (جو اس پارٹی کے نگران بھی تھے) اور مکرم قریشی نورالحق صاحب تنویر اور طلباء میں سے مرزا محمد شفیق، مرزا محمد اقبال، عبدالغفار خاں، صدیق احمد منور، ملک رفیق احمد، حیدر علی ظفر، عبدالحفیظ کھوکھر، منصور احمد عمر، احمد خان، خلیل احمد مبشر، فضل الٰہی، حلیم اقبال اور خاکسار عطاء المجیب راشد سیکرٹری پارٹی میں شامل تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کرنے اور اگلے روز حضور کو سفر یورپ کے لئے الوداع کہنے کے بعد یہ پارٹی ۱۰ر جولائی کی شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ راولپنڈی کے لئے روانہ ہوئی۔ روزانہ سفر شروع کرنے سے قبل اجتماعی دعا کی جاتی تھی۔ ۱۱ر تاریخ کی صبح کو راولپنڈی پہنچے۔ اسلام آباد کے ایک مخلص احمدی دوست کے تعاون سے نئے دارالحکومت اسلام آباد کی تفصیلی سیر کرنے کا موقع ملا۔ واپسی پر راول ڈیم بھی دیکھا۔ اگلے روز ہم بذریعہ بس ایبٹ آباد سے ہوتے ہوئے بالاکوٹ پہنچ گئے

بالاکوٹ ایک تاریخی مقام ہے یہاں پر حضرت سید احمد بریلوی شہید علیہ الرحمۃ اور حضرت شاہ اسمٰعیل صاحب شہیدؒ کے مزار ہیں۔ ان پر سب نے دعا کی۔ شہر کے درمیان سے دریائے کنہار بڑی تیزی سے بہتا ہے۔ پانی کی بپھرتی ہوئی موجوں کی وجہ سے بڑا شاندار نظارہ ہوتا ہے۔ اگلے روز ہم جیپوں میں سوار ہو کر وادی کاغان کے مرکزی مقام ناران پہنچے اس جگہ پر اگرچہ آبادی تو اتنی زیادہ نہیں ہے۔ تاہم ڈاک خانہ۔ تار۔ ٹیلیفون اور یوتھ ہوسٹل کی سہولتیں حاصل ہیں۔ یوتھ ہوسٹل شہر سے باہر واقع ہے۔ ناران سے ہمارے پیدل سفر کا آغاز ہوا۔ یہ علاقہ کافی سرسبز ہے اور یہاں پہنچنے تک ہم کو دو تین بڑے بڑے گلیشیئر (برف کے تودے) عبور کرنے پڑے ناران سے کوئی سات آٹھ میل کے فاصلہ پر جھیل سیف الملوک واقع ہے۔ سب نے اس خوبصورت جھیل کی سیر کی۔ یہ جھیل پہاڑوں کے دامن میں پیالے کی شکل میں ہے۔ سب طرف چوٹیوں پر برف جمی ہوئی تھی جس کے پگھلنے سے جھیل میں پانی آتا رہتا ہے۔ جھیل کا پانی سخت ٹھنڈا اور اس کا نظارہ بہت دلفریب تھا۔ سخت چڑھائی چڑھنے کے بعد جب انسان بالآخر اوپر پہنچ جاتا ہے اور جھیل پر ایک نظر ڈالتا ہے تو اس کی ساری کوفت دور ہو جاتی ہے ناران کے قریب سیف الملوک کی غار بھی ہے جس کے متعلق علاقہ میں عجیب و غریب قصے مشہور ہیں۔ چند طلباء نے یہ غار بھی دیکھا۔

ناران سے ہمارے پیدل سفر کا آغاز ہوا۔ دوسرے روز پارٹی کے چند ممبران نے ناران کے قریب ایک بلند چوٹی کو سر کیا اس چوٹی سے واپسی کے وقت خوفناک اترائی اور پھسلن کی وجہ سے بہت نازک صورت پیدا ہو گئی لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ سب ممبران خیریت سے واپس یوتھ ہوسٹل آ گئے اگلے روز وزنی سامان خچروں پر لاد کر اور اپنے اپنے تھیلے اپنی کمروں پر اٹھا کر سب پیدل سفر پر روانہ ہوئے۔ علاقہ بڑا خوبصورت تھا اور سڑک کے ساتھ ساتھ بل کھاتے ہوئے دریا کا نظارہ بھی ہر وقت ہماری توجہ کا مرکز بنا رہا لیکن سورج کی گرمی سے تھکان کا احساس ہوتا رہتا تھا کئی جگہ آرام کرنے کے بعد ہم دوپہر کے بعد اگلے پڑاؤ بٹاکنڈی جا پہنچے۔ اس جگہ کے قریب ایک وسیع سبزہ زار ہے جس کو لالہ زار کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ بھی اچھی جگہ ہے ایک رات بٹاکنڈی میں بسر کرنے کے بعد ہم واپس ناران آئے یہ سفر بھی پیدل طے کیا گیا۔ راستہ میں بہت سے گلیشیئر عبور کئے اور آبشاروں کے نظاروں سے لطف اندوز ہوئے بہت سے طلبہ کے لئے برف پر چلنے کا یہ پہلا تجربہ تھا۔

رات ناران میں یوتھ ہوسٹل کے باہر ایک خیمہ میں گزاری جو ہم اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ اگلے دن ناران سے کاغان کے لئے پیدل سفر کیا۔ صبح نو بجے روانہ ہو کر عصر کے قریب کاغان پہنچ گئے۔ یہ ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں ایک شاندار ہسپتال ہے۔ رات ایک سکول میں بسر کرنے کے بعد اگلے دن پارس کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ سفر پہلے دنوں کی نسبت زیادہ تھا اس لئے جب منزل پر پہنچے تو سب ہی تھکن سے چور ہو رہے تھے اکثر طلبہ کے پاؤں پر آبلے پڑ گئے تھے یہاں سے وادیٔ سیرن کے ایک خوبصورت مقام شاران کو رستہ جاتا ہے لیکن تھکان اتنی زیادہ تھی کہ وہاں جانے کا پروگرام نہ بن سکا

پارس میں قیام کے دوسرے روز ساری پارٹی شوگران کے لئے روانہ ہوئی۔ یہ جگہ اپنے دلفریب مناظر کے لحاظ سے سب کو پسند آئی۔ موسم بھی بہت خوشگوار تھا۔ اس جگہ دو دن قیام کیا۔ اسی عرصہ میں دونوں اساتذہ کرام کی معیت میں چند طلبہ نے ماکڑا کی چوٹی سر کی جو قریباً بارہ ہزار فٹ بلند ہے یہ سفر بڑا کٹھن اور ہمت طلب تھا لیکن چوٹی پر پہنچ کر ساری کوفت دور ہو جاتی ہے۔ شوگران میں ہمارے ایک ساتھی بیمار ہو گئے اس وجہ سے ان کو لیکر چند طلباء بالاکوٹ آ گئے اور باقی بھی اگلے روز وہاں پہنچ گئے۔ ایک روز بالاکوٹ میں گزارا۔ پھر آزاد کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد دیکھا۔ یہاں ایک ہوٹل میں قیام کیا۔ شہر کی سیر کی اور ۲۰ جولائی کو مری کی سیر کرتے ہوئے سب ممبران خیریت سے راولپنڈی پہنچے۔ یہاں پہنچ کر ہائیکنگ کا باقاعدہ پروگرام ختم ہو گیا اور سب انفرادی طور پر اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

اس تفریحی سفر کے دوران قدرت کے مختلف دلکش مناظر کی تصاویر لی گئیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس سارے سفر کے دوران کھانا اساتذہ اور طلباء نے باری باری اپنے ہاتھ سے تیار کیا۔ اور پیدل چلتے ہوئے اپنا سامان بھی خود اٹھایا اندازاً اس ہائیکنگ میں ۱۲۰ میل پیدل سفر کیا گیا۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۱۹۶۷ء

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰۔۲۱۔۲۲ر اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ مالی لحاظ سے بجٹ پر دس ماہ گزر چکے ہیں صرف ستمبر اور اکتوبر کا مہینہ باقی ہے۔ لجنہ اماء اللہ کے ممبری چندہ۔ ناصرات الاحمدیہ کے چندہ۔ اسی طرح سالانہ اجتماع کے چندہ میں بجٹ سے بہت زیادہ کمی باقی ہے۔ ہماری ممبرات اور عہدہ داران کے لئے بہت فکر کا مقام ہے اگر آمد کا یہی سلسلہ رہا تو بجٹ پورا کرنا مشکل ہو جائے گا۔ میں اس اعلان کے ذریعہ تمام عہدہ داران کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ چندہ ممبری لجنہ اماء اللہ۔ ناصرات الاحمدیہ۔ اور چندہ سالانہ اجتماع کی طرف خصوصی توجہ دیں تا کہ ہمارا بجٹ پورا ہو جائے۔ ہر سال سالانہ اجتماع کے اخراجات بڑھتے جا رہے ہیں۔ سالانہ اجتماع کا چندہ بھی صرف آٹھ آنے سالانہ فی عورت مقرر ہے۔ جو بہت ہی کم ہے۔ آمد کی کمی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بہت سی لجنات سے گزشتہ دس ماہ میں ایک پیسہ بھی آمد نہیں ہوئی۔ یہ امر ایک زندہ قوم کی خواتین کی شان کے خلاف ہے وہ خود ایک بجٹ اپنے کاموں کے لئے اپنی شوریٰ میں تجویز کریں اور دوران سال اسی کو مکمل نہ کر سکیں۔

پس میں تمام عہدہ داران کو توجہ دلاتی ہوں کہ ۳۰ر ستمبر سے قبل چندہ ممبری ناصرات اور اجتماع کا چندہ بھجوا دیں۔ سالانہ اجتماع ہر ممبر لجنہ اماء اللہ سے لینا لازمی اور ضروری ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ایوانِ محمود

ایوانِ محمود ہال خدام الاحمدیہ کی تعمیر کے لئے متعدد حضرات نے ۳۱۳ Rs یا اس سے زائد کے عطیہ جات عطا فرما کر مجلس کی خصوصی امداد فرمائی تھی۔

جملہ معطی حضرات کے اسمائے گرامی کی آٹھویں قسط بغرض دعا و اطلاع شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانی کو شرفِ قبولیت بخشے۔ جن دوستوں کے وعدہ جات ابھی قابل ادا ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ تعمیر کے آخری مراحل پر رقم کی فوری ضرورت ہے۔ لہٰذا اولین فرصت میں وعدہ ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۱	مرزا حسن محمد صاحب	کروںڈی	۳۱۳
۲	″ غلام مصطفےٰ صاحب	″	۵۰۰
۳	مجلس خدام الاحمدیہ	جیکب آباد	۳۱۳
۴	چوہدری علی انور صاحب ایڈوکیٹ	لاڑکانہ	۳۱۳
۵	محترمہ بیگم ″ ″	″	۳۱۳
۶	چوہدری عبد الغفور صاحب ایس۔ ڈی۔ او حیدرآباد		۳۱۳
۷	مجلس خدام الاحمدیہ	″	۳۱۳
۸	چوہدری رفیق احمد صاحب باجوہ	ظفر آباد دلا بینی	۳۱۳
۹	چوہدری مقبول احمد صاحب باجوہ	″	۳۱۳
۱۰	مکرم عبد الرحمان صاحب	کوٹ احمدیاں	۳۱۳
۱۱	″ محمد یوسف صاحب	نواب شاہ	۴۲۶
۱۲	″ فیض محمد صاحب	″	۳۱۳
۱۳	″ گل احمد صاحب منجانب والد شیر احمد صاحب مرحوم	″	۳۱۳
۱۴	″ محمد یوسف صاحب محمد اسحاق صاحبان منجانب والد محمد دین صاحب	نواب شاہ	۳۱۴
۱۵	″ ڈاکٹر عبد القدوس صاحب	″	۳۱۳
۱۶	″ ″ فقیر احمد صاحب	عمر آباد	۳۱۳
۱۷	″ جماعت احمدیہ	″	۳۱۳
۱۸	″ عبد الہادی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ	″	۳۲۸
۱۹	″ چوہدری محمد علی صاحب	باندھی	۵۰۰
۲۰	″ عبد الحمید صاحب	نواب پور	۳۱۳

جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ میں داخلہ

۱۔ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ ۱ ستمبر ۶۶ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر جو کالج آفس سے مل سکتے ہیں معہ کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۸ ستمبر تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(انٹرویو: ربوہ کی امیدوار طالبات کے لئے ۷ تا ۱۵ ستمبر ۸ تا ۱۱ بجے صبح
بیرون ″ ″ ″ ۱۶ تا ۱۷ ″)

۲۔ گیارھویں کلاس (آرٹس) میں داخلہ ۲ تا ۱۲ ستمبر جاری رہے گا۔ اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ بھی داخلہ ہو سکے گا۔

(انٹرویو: ربوہ کی طالبات کے لئے ۲ تا ۸ ستمبر ۸ تا ۱۰ بجے صبح
بیرون ″ ″ ۹ تا ۱۲ ″)

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات کا بھی ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

۳۔ تعطیلات کے بعد کالج ۹ ستمبر کو صبح ساڑھے سات بجے کھل گیا ہے۔

(پرنسپل)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ

کسی بندہ کا مال صدقہ خیرات سے کم نہیں ہوتا

یہ خوشخبری اسی مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے جس کی خوشخبریاں چودہ سو سال سے ہمارے ایمانوں کو تازہ کر رہی ہیں اور ہمارے لہو کو گرما رہی ہیں۔ آنحضرت صلعم کے اس ارشاد کی ترجمانی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

زبذل مال در راہش کسے مفلس نمی گردد

پھر کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے سے کسی وقت ہم اپنے ہاتھ کو روک لیں۔

چندہ تحریک جدید سال رواں کی ادائیگی کے لئے قریباً ۲ ماہ کا وقفہ باقی رہ گیا ہے۔ جن احباب نے اپنی دیگر ضروریات کو مقدم رکھتے ہوئے تحریک جدید کے چندہ کو التواء میں رکھا ہوا ہے وہ مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا خوشخبری اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام پر غور فرمائیں اور اس پر عمل پیرا ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اگر وہ خلوص نیت سے چندے کی ادائیگی کو مقدم رکھیں گے تو انشاء اللہ مذکورہ بالا خوشخبری کے ماتحت وہ اس عظیم ذمہ داری سے بھی عہدہ برآ ہو جائیں گے۔ اور ان کی دیگر ضروریات بارگاہ ایزدی سے پوری کر دی جائیں گی۔

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار (درثمین)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

مکرم مولوی عبد الکریم صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم کے توسط سے مکرم حسن صاحب رہتاسی مرحوم کے مندرجہ ذیل چھ ورثاء نے درخواست دی ہے کہ محترم حسن صاحب رہتاسی مرحوم کو عطیہ میں ملی ہوئی اراضی واقع محلہ دارالنصر قطعہ ۹/۲ ہمیں دی جائے (۱) مکرم عبد السلام صاحب (۲) مکرم ربانی احمد صاحب (۳) مکرم نصاب الدین صاحب پسران مکرم حسن صاحب رہتاسی مرحوم (۴) محترمہ امۃ العزیز صاحبہ (۵) محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ (۶) محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ دختران محترم حسن صاحب رہتاسی ساکنان جہلم۔

اگر کسی وارث وعزیزہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

ضلع رحیم یار خاں کے خدام کی تربیتی کلاس

ضلع رحیم یار خاں کے تمام قائدین اور خدام کو اطلاع دی جاتی ہے اور تربیتی کلاس بروز جمعرات ۱۵ ستمبر شام ۶ بجے سے شروع ہو کر ۲ بجے ستمبر ۶ بجے شام تک رہے گی۔ یہ کلاس مسجد رحیم یار خاں میں ہوگی۔ تمام قائدین اور خدام ضرور اس میں شامل ہوں۔

(نذیر احمد قائد ضلع رحیم یار خاں)

درخواست ہائے دعا (۱) میرے بیٹے چوہدری مبشر احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی کی محکمانہ ترقی زیر غور ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ماسٹر محمد شریف میانو الی خانا نوالی ضلع سیالکوٹ)

۲۔ خاکسار کے بڑے بھائی ظہیر الدین احمد صاحب عرصہ سے ایک پریشانی میں مبتلا ہیں احباب دعا فرمائیں۔ (معین الدین احمد صدر چھاؤنی)

۳۔ میری لڑکی عزیزہ امۃ الوہاب کی کمر پر کاربنکل پھوڑا نکلا ہوا ہے۔ عزیزہ مع رجبنہ (امۃ اللہ) ملتان چھاؤنی ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الرحمٰن قائد میانوالی)

وصایا

ضروری نوٹ :- (۱) مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مفصل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئیے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئیے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۱۸۹۳۱ -

منیرہ سلطانہ بنت چوہدری فضل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر فارم ڈاک خانہ ٹاہلی ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے -/۱۰ روپے ماہوار والد صاحب کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز اس کے بعد جو جائداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مصالح قبرستان بہشتی مقبرہ ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرح اول۔ ۲ روپے

الامۃ: منیرہ سلطانہ

گواہ شد: فضل احمد والد موصیہ پریذیڈنٹ و صدر جماعت احمدیہ کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: نعیم احمد موصی ۱۵۹۶۵

مسل نمبر ۱۸۹۳۲

میں بشریٰ طیبہ بنت محمد عبداللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن نوکوٹ۔ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے مبلغ دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جائے۔ شرح اول ایک روپیہ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

الامۃ: بشریٰ طیبہ بنت محمد عبداللہ معرفت ڈاکٹر محمد یونس صاحب نوکوٹ ضلع تھرپارکر

گواہ شد: محمد عبداللہ والد موصیہ معرفت ڈاکٹر محمد یونس صاحب نوکوٹ۔

گواہ شد: سعید احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نوکوٹ

مسل نمبر ۱۸۹۳۳

محمد اشرف انکاری ولد سردار محمد قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن نوکوٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۰۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ شرح اول ۳-۵۰

العبد: محمد اشرف انکاری ولد چوہدری سردار محمد (مرحوم) نوکوٹ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: سعید احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نوکوٹ۔ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: محمد عبداللہ پسر چوہدری فضل محمود صاحب مرحوم نوکوٹ۔

مسل نمبر ۱۸۹۳۴

مجید احمد مجاہد ولد مہر دین قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔

میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۷۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

شرح اول -/۱۰ روپیہ۔

العبد: مجید احمد مجاہد ولد مہر دین قوم راجپوت ڈاک خانہ خاص بمقام نوکوٹ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: محمد اشرف انکاری سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ نوکوٹ۔

گواہ شد: سعید احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نوکوٹ۔ ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۱۸۹۳۵

غلام فاطمہ زوجہ محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن نوکوٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) حق مہر مبلغ تین صد روپیہ جو میں وصول کر چکی ہوں۔

(۲) میرا زیور حسب ذیل ہے

طلائی انگوٹھی وزنی ایک تولہ مالیتی -/۱۲۵ روپے۔ نقد -/۱۵۰ روپے

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جاوے گی۔ شرح اول -/۱

الامۃ: نشان انگوٹھا۔ غلام فاطمہ اہلیہ محمد عبداللہ معرفت ڈاکٹر محمد یونس صاحب۔ نوکوٹ۔ ضلع تھرپارکر

گواہ شد: محمد عبداللہ خاوند موصیہ نوکوٹ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: سعید احمد سیکرٹری مال۔

مسل نمبر ۱۸۹۳۶

امۃ القیوم بنت محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن نوکوٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے مبلغ دس روپے خرچ ماہانہ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ شرح اول -/۲ روپے

الامۃ: امۃ القیوم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نوکوٹ بنت محمد عبداللہ معرفت ڈاکٹر محمد یونس صاحب

گواہ شد: محمد عبداللہ والد موصیہ۔

گواہ شد: سعید احمد سیکرٹری مال نوکوٹ۔

مسل نمبر ۱۸۹۳۷

امۃ الحفیظ بیگم زوجہ چوہدری عبدالسلام صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کنری ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ چار صد روپیہ جو میرے خاوند کے ذمہ ہے اور طلائی کانٹے قیمتی ڈیڑھ سو روپیہ (-/۱۵۰) - کل مبلغ پانچ سو پچاس روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے اور نہ ہی کوئی آمد ہے اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی ربوہ کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ شرح اول -/۱ روپیہ۔

الامۃ: امۃ الحفیظ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالسلام صاحب معرفت فضل عمر کلاتھ ہاؤس۔ کنری

گواہ شد: عبدالسلام فضل عمر کلاتھ ہاؤس کنری

گواہ شد: ماسٹر فضل دین طارق۔ زعیم مجلس انصار اللہ۔ کنری۔ ضلع تھرپارکر۔

-- ۰ --

جماعت احمدیہ امریکہ کی مخلصانہ مالی قربانی

فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں شاندار حصہ

محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی احمدیہ مشنری انچارج امریکہ شروع تحریک سے ہی فضل عمر فاؤنڈیشن کے ساتھ خصوصی تعاون فرما رہے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کی جماعت کے لئے جو رقم مقرر فرمائی تھی آپ نے اس رقم سے بڑھ کر حضور پُرنور کی منشاء مبارک کی تعمیل میں وعدے بھجوائے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وصولی بھی معقول ہو چکی ہے۔ محترم چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب انچارج مشنری نے تحریر و تقریر ہر طرح سے کوشش کر کے قابل شکریہ جدوجہد فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ آپ نے اپنی تازہ رپورٹ میں لکھا ہے:۔

"جماعت احمدیہ امریکہ اگرچہ تعداد میں بڑی نہیں ہے اور نہ ہی ان میں کوئی لکھ پتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کو دل اور اخلاص دیا ہے۔ جماعت کی مالی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے۔ تھوڑا ہی عرصہ پہلے انہوں نے ڈیٹن مسجد کے لئے گیارہ ہزار ڈالر سے زیادہ عطیات دیئے ہیں۔ پھر ڈنمارک مسجد کے لئے صرف لجنہ کی ممبرات نے سات سو ڈالر سے زیادہ چندہ دیا۔ ..

جماعت تعداد میں کم ہونے کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے خود کفیل ہے۔ مبلغین کے الاؤنس۔ چھ مشن ہاؤس کے اخراجات اخبار لٹریچر شائع کرنے کا خرچ یہ جماعت خود برداشت کر رہی ہے۔ الحمدللہ۔ جماعت امریکہ نے خدا تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی برکت سے فضل عمر فاؤنڈیشن میں غیر معمولی اخلاص کا مظاہرہ کیا ہے۔ کئی دوستوں کا خیال تھا کہ اگر دو چار ہزار ڈالر کا وعدہ مل جائے تو غنیمت ہے اور ان کا یہ خیال جماعت کی تعداد اور افراد کی مالی حالت کے لحاظ سے غلط نہیں تھا۔ مگر اب تو خدا تعالیٰ کے فضل سے چار ہزار سے زیادہ کی ادائیگی بھی ہو چکی ہے احباب نے پندرہ ہزار تین سو ۴۲ ڈالر اور پچاس سینٹس کا وعدہ کیا تھا۔ اور اب تک یعنی ۳۱ جولائی تک پانچ ہزار پانچ سو تیس ڈالر اور چھپن سینٹس ادا کر دیئے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے افراد اور اخلاص اور نفوس میں برکت ڈالے اور خدمت اسلام کے لئے ان کے دل میں محبت ایثار اور قربانی کے جذبہ کو بڑھائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار **شیخ مبارک احمد**
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔

تقریب شادی

مکرم محمد شفیق صاحب قیصر ایڈیٹر ماہنامہ "خالد" ربوہ ابن مکرم منشی محمد صادق صاحب مختار عام حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ اور مسعودہ رضوانہ صاحبہ بنت مکرم مرزا ظہیر الدین منور احمد صاحب معاون ناظر بیت المال قادیان کی تقریب شادی مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۶۷ء کو ربوہ میں عمل میں آئی۔ تقریب رخصتانہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کے مکان پر ہوئی۔ دعا محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے کرائی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۵ جولائی ۱۹۶۷ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھا تھا۔

مکرم منشی محمد صادق صاحب نے مورخہ ۲۵ اگست کو بعد نماز مغرب محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی کوٹھی پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور دیگر احباب شریک ہوئے۔ دعوت طعام کے اختتام پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر ایوب کے نام مارشل ٹیٹو کا پیغام

اسلام آباد ۹ ستمبر۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے صدر ایوب سے درخواست کی ہے کہ وہ عرب سربراہوں سے اپنے گہرے تعلقات اور ذاتی اثر و رسوخ کو مشرق وسطیٰ کا بحران حل کرنے کے لئے استعمال کریں۔ مارشل ٹیٹو نے یہ درخواست ایک ذاتی مکتوب میں کی ہے۔ جسے کل پاکستان میں یوگوسلاویہ کے سفیر مسٹر اولڈ سیٹش نے صدر ایوب کے حوالے کیا۔ انہوں نے کل آدھ گھنٹہ تک صدر ایوب سے ملاقات کی۔

بھارتی فوجیوں کا چینی پہریداروں پر حملہ

ہانگ کانگ۔ ۹ ستمبر۔ سکم اور چین کی سرحد پر کل بھارتی فوجیوں نے چین کی سرحد کے محافظوں پر حملہ کر دیا۔ اور سنگینیں مار کر دو چینی سپاہیوں کو شدید زخمی کر دیا۔ ریڈیو پیکنگ نے بتایا ہے کہ چینی محافظوں نے بھارتی فوجیوں کو چین کی سرحد کے اندر مورچے بنانے سے منع کیا تھا جس پر بھارتی فوجیوں نے چینی سپاہیوں پر حملہ کر دیا۔

پاکستانی سائنسدان چین روانہ ہو گئے

ڈھاکہ ۹ ستمبر۔ پاکستان کے سائنسدانوں کا تین رکنی وفد کل بذریعہ طیارہ ڈھاکہ سے چین روانہ ہو گیا۔ وائس چانسلر ڈھاکہ یونیورسٹی ڈاکٹر ایم او غنی اس وفد کے سربراہ ہیں۔ باقی ارکان ڈاکٹر اے آر زبیری اور ڈاکٹر عبدالماجد میاں ہیں۔ یہ وفد چین میں دو ہفتے قیام کرے گا۔ یاد رہے کہ مرکزی کابینہ نے سائنسدانوں کے دو مختلف وفد غیر ممالک بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان میں سے ایک وفد تو چین چلا گیا۔ اور دوسرا وفد روس جائے گا۔

امریکہ کا تجارتی وفد پاکستان کا دورہ کریگا

واشنگٹن ۹ ستمبر۔ امریکہ کا سات رکنی وفد آئندہ سال تین فروری کو پاکستان کا ایک ماہ کے لئے دورہ کرے گا۔ وزارت تجارت کے مطابق اس دورہ کا مقصد امریکی برآمدات اور امریکی سرمایہ کاری کی سہولتوں میں اضافہ کرنا ہے یہ وفد راولپنڈی۔ کراچی۔ ڈھاکہ۔ لاہور اور دوسرے شہروں میں تاجروں صنعت کاروں اور سرکاری حکام سے بات چیت کرے گا۔ اس وفد میں جو تین فروری کو پاکستان پہنچے گا ۵ صنعت کار اور ۲ سرکاری افسر شامل ہوں گے۔

اسرائیل نے ۲۰ کروڑ ڈالر کے اسلحہ پر قبضہ کر لیا

تل ابیب ۹ ستمبر۔ اسرائیلی ماہرین نے دعویٰ کیا ہے کہ حالیہ عرب اسرائیل جنگ کے دوران اسرائیلی فوج نے مصر شام اور عراق کے جس فوجی ساز و سامان پر قبضہ کیا اس کی قیمت ۲۰ کروڑ ڈالر کے قریب ہے۔ یہ دعویٰ ایک سروے کے بعد کیا گیا ہے۔

جنگ میں زخمی ہونیوالے افراد کو امدادی داخل کریں

لاہور ۹ ستمبر۔ ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ میں ایسے تمام افراد کو جو جنگ میں زخمی ہو گئے تھے۔ یا ستمبر کی جنگ کے دوران اپنے فرائض کی انجام دہی۔ فوجی افسروں یا سول حکام کو امداد دیتے ہوئے شہید ہونے والوں کے زیر کفالت افراد کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جنگ میں زخمی ہونے سے متعلق سکیم کے تحت اپنے دعاوی فوری طور پر داخل کر دیں دعاوی اپنے اپنے اضلاع کے نزدیک ترین دفتر روزگار میں داخل کئے جائیں۔

اعلانِ تعطیل

مورخہ ۶۷/۹/۱۱ کو قائداعظم کی برسی پر اخبار الفضل کا دفتر بند رہے گا۔ اس لئے مورخہ ۶۷/۹/۱۲ کا پرچہ شائع نہ ہو گا۔ ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(مینجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴